Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون ۴۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ | بروز ہفتہ

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۶ رمضان ۱۳۹۳ھ ۲۷ اخاء ۱۳۵۲ ہش ۲۷ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۴۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت تو آج کل بہتر ہے لیکن خون کے دباؤ میں کمی کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تا حال پشاور میں قیام فرما ہیں نیز حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی آنکھوں کے علاج کے سلسلہ میں دو روز قبل ربوہ سے لاہور تشریف لے گئی ہیں۔ احباب جماعت ان ہر دو مقدس و بابرکت وجودوں کی صحت و عافیت اور درازی عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

میرے والد مکرم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری انگلستان میں قریباً دو ماہ قیام کرنے کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۵ اکتوبر بروز جمعرات شام کو سرگودھا ایکسپریس پر ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو اور آپ صحت و عافیت اور خیریت سے دیار حبیب کے سلسلہ میں تشریف لائیں۔ آمین۔

(عطاء المجیب راشد۔ ربوہ)

محترمہ امۃ الرحمٰن بیگم صاحبہ اہلیہ محترم عبدالرحمٰن خان صاحب بنگالی سابق مبلغ امریکہ چند دنوں سے دل میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی سابق مبلغ جرمنی نے راولپنڈی سے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ان کی اہلیہ صاحبہ کا سی ایم ایچ میں معدہ کا آپریشن ہوا ہے جو بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے انہیں اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے

اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے

"خدا تعالیٰ کی پاک کتابوں میں اس کی نظیریں کچھ کم نہیں ہیں بلکہ اعجاز کی بعض اقسام کی حقیقت بھی دراصل استجابت دعا ہی ہے اور جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے ہیں یا جو کچھ کہ اولیاء ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے اس کا اصل اور منبع یہی دعا ہے اور اکثر دعاؤں کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرتِ قادر کا تماشا دکھلا رہے ہیں۔ وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہوگئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں ایک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیہ وآلہ بعدد ھمّہٖ وغمّہٖ وحزنہٖ لِھٰذہ الامّۃ وانزِل علیہ انوار رحمتک الی الابد۔ اور میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے۔ بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا۔"

(برکات الدعا صفحہ ۱۵-۱۴)

انتخاب نمائندگان شوریٰ انصار اللہ

امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں سالانہ اجتماع ۹-۱۰-۱۱ نومبر ۱۹۷۳ء بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں اپنی مخصوص روایات کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے جس میں آپ کی مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔ قواعد کے مطابق ہر بیس ارکان پر ایک نمائندہ منتخب ہوگا۔ زعیم / زعیم اعلیٰ اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے رکن ہیں۔ اسی طرح اگر آپ کی مجلس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کوئی صحابی موجود ہوں تو وہ بھی شوریٰ کے رکن ہوں گے۔ اس کے مطابق فوری طور پر اپنی مجلس کے نمائندگان کی فہرست دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں شامل ہو کر نئی روح اور نئی زندگی حاصل کریں (قائد عمومی)

پبلشر مسعود احمد پرنٹر سید عبدالحی مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ اخاء ۱۳۵۲ ہش

آخری زمانہ میں رونما ہونیوالی طاقتور اقوام

اور

اُن کا موعود انجام

قرآن مجید کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت سی قومیں ہدایت کا راستہ اختیار کرنے سے اس لئے محروم رہ جاتی ہیں کہ وہ بہت مالدار اور طاقتور ہوتی ہیں۔ چونکہ ان کی افرادی قوت اور جنگی صلاحیت بہت زیادہ ہوتی ہے اور پھر انہیں اپنے بااثر اور طاقتور دوستوں کی معاونت پر بھی بڑا مان ہوتا ہے اس لئے وہ سلامت روی کا راستہ اختیار کرنے کی بجائے ظلم کا بازار گرم کرنے پر اتر آتی ہیں۔ ان کو یہ گھمنڈ ہوتا ہے کہ وہ جو چاہیں گی کر گزریں گی اور انہیں سلامت روی کی ترغیب دینے والے اپنی ناطاقتی اور کمزوری کے باعث کیڑوں مکوڑوں کی طرح ختم ہو کر رہ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ وہ ایسی قوموں کو ایک وقت تک ڈھیل ضرور دیتا ہے لیکن بالآخر وہ جب انہیں پکڑنے کا فیصلہ کرتا ہے تو ان کی قوت اور طاقت اور سارا گھمنڈ خاک میں مل کر رہ جاتا ہے اور اہل حق کو جو کمزور ہوتے ہیں ان پر غالب کر دیا جاتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنی اس سنتِ مستمرہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ نَدِيًّا ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءْيًا ۝ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا ۝ (مریم آیات ۷۴ تا ۷۶)

اور جب ہماری کھلی کھلی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں (بتاؤ تو سہی) ہم دونوں فریق میں سے کون سا فریق درجہ کے لحاظ سے اور ہم جلیسوں (دوستوں اور ساتھیوں) کے لحاظ سے زیادہ اچھا ہے۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے زمانہ کے لوگوں کو ہلاک کیا ہے جو سامانوں کے لحاظ سے اور ظاہری شان و شوکت کے لحاظ سے ان لوگوں سے اچھے تھے۔ تُو کہہ دے کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہو خدائے رحمٰن اسے ایک عرصہ تک ڈھیل دیتا جاتا ہے یہاں تک کہ جب ایسے لوگوں کے سامنے وہ عذاب آجائے گا جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا یعنی کامل تباہی کی شکل میں دنیوی عذاب اُس وقت وہ لوگ جان لیں گے کہ کون شخص مکان کے لحاظ سے بدتر ہے اور دوستوں کے لحاظ سے کمزور ہے۔

ان آیات میں ایک طرف زبردست طاقت اور اثر رکھنے والے گمراہ لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے اور دوسری طرف کمزور اور بے یار و مددگار اہل حق کے گروہ کا اور بتایا گیا ہے کہ گمراہ لوگ اہل حق کو یہ طعنہ دیتے ہیں کہ وہ اپنی بے سروسامانی کو دیکھیں کہ کیا ایسی حالت میں وہ کبھی ان پر غالب آسکتے ہیں۔ لیکن ڈھیل کا زمانہ ختم ہونے کے بعد جب خدا تعالیٰ کا عذاب ان طاقتور اور بااثر لوگوں کو اسی طرح آگھیرے گا جس طرح ان سے پہلے بڑی شان و شوکت رکھنے والے نافرمانوں کو اس نے آگھیرا تھا تو اُس روز انہیں پتہ لگے گا کہ بے سروسامان اور کمزور کون ہے اور درجہ و مقام اور دوستوں کے لحاظ سے طاقتور کون ہے۔ مراد یہ کہ ان کی سب طاقت زائل ہو کر رہ جائے گی اور ان کا نام و نشان تک مٹ جائے گا اور جنہیں آج کمزور ناطاقت اور بے حیثیت سمجھا جا رہا ہے وہ دنیا میں غالب کر دیئے جائیں گے۔ چونکہ ان سے اگلی آیات میں ان طاقتور لوگوں کا سب سے بڑا ظلم یہ قرار دیا گیا ہے کہ انہوں نے ایک عاجز انسان کو خدا کا بیٹا قرار دے کر اسے اس کی خدائی میں شریک ٹھہرایا ہے اس لئے صاف عیاں ہے کہ یہاں آخری زمانہ میں رونما ہونے والی اُن عیسائی طاقتوں اور ان کے عبرت ناک انجام کا ذکر کیا گیا ہے جنہوں نے ساری دُنیا پر چھا جانا تھا۔ اس طرح مسلمانوں کو جو اُس وقت نہایت کمزور اور ظاہری لحاظ سے بے یار و مددگار ہوں گے یہ تسلّی دلائی گئی ہے کہ اگر وہ نیکی اور تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو کر اعمال صالحہ بجا لانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے تو خدا تعالیٰ ان عیسائی طاقتوں کو بالآخر موردِ عذاب بنا کر صفحہ ہستی سے نابود کر دے گا اور مسلمانوں کو غلبہ عطا فرمائے گا۔ چنانچہ اگلی ہی آیت میں فرماتا ہے:۔

وَ يَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا ۝ (مریم آیت ۷۷)

اور اللہ ہدایت یافتہ لوگوں کو ہدایت میں بڑھاتا جائے گا اور باقی رہنے والے نیک اعمال خدا کی نظر میں سب سے بہتر شے ہیں۔ جزا کے لحاظ سے بھی اور انجام کے لحاظ سے بھی۔

پھر آخری زمانہ کی طاقتور قوموں پر وارد ہونے والے خدائی عذاب کو دوزخ سے تشبیہ دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے اسی سورۃ میں فرمایا ہے کہ ان کے بالمقابل ہم ان لوگوں کو جو تقویٰ کی راہ پر گامزن ہوں گے اور اعمال صالحہ بجا لائیں گے اس عذاب سے بچا لیں گے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝

(مریم آیت ۷۳)

اور ہم متقیوں کو بچا لیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔

ان آیات سے صاف عیاں ہے کہ موجودہ زمانہ کی زبردست عیسائی طاقتوں کا جو مسلمانوں کو کمزور اور بے بضاعت سمجھتے ہوئے کالعدم کر دینا چاہتی ہیں بالآخر موردِ عذاب ہو کر خود کالعدم ہونا یقینی ہے لیکن ساتھ ہی مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے خبردار فرمایا ہے کہ وہ ان حالات میں علی الخصوص تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو کر پوری مستعدی کے ساتھ نیک اعمال بجا لائیں۔

موجودہ عرب اسرائیل جنگ میں جو ظاہری اعتبار سے انتہائی طاقتور عیسائی طاقتوں کی پشت پناہی کی وجہ سے یہود نے ان پر مسلط کی ہے۔ دُنیا بھر کے مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ پوری طرح متحد ہو کر اپنی بقا کی خاطر ہر ممکن جد و جہد پوری سرگرمی سے جاری رکھیں میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ ہونے دیں اور ساتھ کے ساتھ تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو کر اعمال صالحہ بجا لائیں اور پھر خدا تعالیٰ کے حضور مسلمانوں کی ہر نوع کامیابی اور غلبہ کے لئے دردِ دل اور الحاح سے دعائیں کریں تا وہ وقت جلد آئے جب خدائی وعدہ کے بموجب یہود ہی نہیں بلکہ ان کی معاونت کرنے اور انہیں جارحیت پر اکسانے والی طاقتور اقوام بھی موردِ عذاب ہو کر مغلوب اور بے بس ہو جائیں۔ ان اقوام کا موردِ عذاب ہو کر کالعدم ہونا خدائی فیصلہ ہے جو بہرحال پورا ہو کر رہے گا۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ مسلمان تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو کر نیک اعمال بجا لائیں۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے مورد بن کر فتح اور غلبہ سے ہمکنار ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے اور یہود کے مقابل پر عربوں کو اور دوسری ظالم اقوام کے مقابل پر دیگر اسلامی ملکوں کو کامیابی اور غلبہ نصیب کرے۔ آمین ☆

قطعات

خاک کا ڈھیر ہے فقط وُہ جسم
رُوحِ پاکیزگی نہیں جس میں

ایسے لاشہ کو کیا کرے کوئی
جوہرِ زندگی نہیں جس میں

○

جسم مانندِ صدف ہے جس میں
قلب اِک گوہرِ تابندہ ہے

ہے یہی گوہرِ تابندہ ہی
زندگی جس سے درخشندہ ہے

ڈاکٹر محمد احسن ایمن آبادی ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیلۃ القدر — نزولِ قرآن کی سالگرہ

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

رمضان المبارک کے بیس دن گذر جانے کے بعد آخری دس ایام میں بعض اہم اور نادر مراحل آتے ہیں جن کی بناء پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان آخری دس ایام میں غیر معمولی اہتمام سے عبادت اور ذکر الٰہی فرمایا کرتے تھے۔ لیلۃ القدر اعتکاف۔ قرآن کریم کے دَور کا خاتمہ صدقۃ الفطر کی ادائیگی یہ سب آخری عشرہ کی برکات ہیں چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے۔

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ أَيِ الْعَشْرُ الْأَوَاخِرُ مِنْ رَمَضَانَ شَدَّ مِئْزَرَهُ وَأَحْيَا لَيْلَهُ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ (بخاری)

یعنی جب رمضان شریف کے آخری دس ایام شروع ہوتے تو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم غیر معمولی عبادت کا اہتمام فرماتے اور ذکر الٰہی کے لئے شب بیداری فرماتے اور اپنے گھر والوں کو بھی بیدار فرمایا کرتے تھے ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ:-

يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ

کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم ان آخری دس ایام میں دوسرے دنوں کی نسبت زیادہ عبادت فرمایا کرتے تھے آخری عشرہ کی عظیم الشان تاریخی یادگار لیلۃ القدر ہے نزول قرآن کا آغاز رمضان المبارک میں لیلۃ القدر سے ہوا۔ جیسا کہ قرآن کریم میں مذکور ہے

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم کا نزول ہوا بلکہ نزول قرآن کے وقت کی بھی تعیین کر دی۔ فرمایا:-

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰئِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

ہم نے یقیناً اس قرآن کو ایک قدر والی رات میں اتارا ہے اور تجھے کیا معلوم ہے کہ یہ قدر والی رات کیا ہے۔ یہ قدر والی رات ہزار مہینے سے بھی بہتر ہے فرشتے اور جبرئیل اس رات میں اپنے رب کے حکم سے تمام امور کے لئے اترتے ہیں۔ پھر سلامتی ہے اور یہ حالت صبح کے طلوع ہونے تک رہتی ہے

(۲)

لیلۃ القدر میں نزول قرآن ہوا وہ قرآن کریم جو کلام ربانی ہے جو کائنات عالم کے لئے رحمت وسعادت کا پیغام ہے ہاں وہ پیغام ربانی جو مشرق و مغرب میں رہنے والوں کے لئے سرچشمۂ ہدایت ہے اور تمام فرزندانِ آدم کے لئے چشمۂ حیات ہے اور مسلمانانِ عالم کے لئے مکمل دستور حیات ہے یہ وہ عظیم الشان بین الاقوامی مقدس صحیفہ ہے جس کے بتلائے ہوئے اصول پر دنیا میں امن کی بنیاد رکھی گئی ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

رمضان المبارک میں لیلۃ القدر در اصل نزول قرآن کریم کی سالگرہ منانے کا وقت ہے یہی وجہ ہے کہ لیلۃ القدر کو قرآن کریم نے لیلۃ مبارکۃ یعنی برکت والی رات کے نام سے موسوم کیا ہے نزول قرآن کو برکت قرار دیا گیا ہے یہ لیلۃ القدر ہر سال اس بات کی یاد دہانی کراتی ہے کہ قرآن کریم مسلمانوں کے لئے پیام عید ہے

(۳)

اس تاریخی اور مبارک رات کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے کہ لیلۃ القدر کو رمضان المبارک کے آخری دس دنوں میں باقاعدہ اہتمام اور جستجو سے تلاش کرو روایت ہے:-

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ (البخاری)

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لیلۃ القدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں سے طاق راتوں میں تلاش کرو یعنی اکیسویں، تئیسویں پچیسویں ستائیسویں اور انتیسویں رات۔

لیلۃ القدر کی اگر تعیین کر دی جاتی تو عبادت میں آسانی ہوتی اور کوئی محنت یا جستجو نہ کرنی پڑتی اور اس میں اہتمام و انہماک کا جذبہ مفقود ہو جاتا در اصل اس میں حکمت یہ ہے کہ رمضان کے آخری دس ایام میں غیر معمولی انہماک سے عبادت کی جائے جس میں حضورِ قلب ہو۔ کیا ہی مبارک مقصد اور حکمت ہے جو لیلۃ القدر میں پنہاں ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس لیلۃ القدر کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي كَبْكَبَةٍ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ يُصَلُّوْنَ عَلَى عَبْدٍ قَائِمٍ أَوْ قَاعِدٍ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب لیلۃ القدر ہوتی ہے تو جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کے جھرمٹ میں نزول فرماتے ہیں اور ہر اس بندہ کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں جو کھڑا یا بیٹھا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے حضرت عائشہؓ نے لیلۃ القدر کی امتیازی عظمت اور فضیلت کے پیش نظر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ یا رسول اللہ! اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کونسی رات لیلۃ القدر ہے تو میں اس رات اللہ تعالیٰ سے کیا عرض کروں؟ آپ نے فرمایا کہ یہ دعا کیا کرو:-

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عَلِمْتُ أَيُّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَا أَقُوْلُ فِيهَا قَالَ قُوْلِي اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

(ابن ماجہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کونسی رات لیلۃ القدر کی ہے تو میں اس رات اللہ سے کیا عرض کروں؟ آپ نے فرمایا یہ دعا کرو:-

اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

اے میرے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا ہے اور درگذر کرنا تجھے بہت پسندیدہ ہے پس تو میری غلطیوں سے درگذر فرما اس دعا کے لئے جن الفاظ کا انتخاب کیا گیا ہے وہ بہت ہی جاذب اور دلکش ہیں طبیعت میں رقت اور سوز کی کیفیت پیدا کرتے ہیں جس سے نفس کی کدورتیں اور گناہ کی آلائشیں دور ہو جاتی ہیں ان مبارک دعائیہ کلمات میں اگر ایک طرف اپنی کمزوری کا اعتراف ہے تو دوسری طرف خدا تعالیٰ کی صفت ستاری سے اپیل کرتے ہوئے درگذر فرمانے اور رحم کرنے کی درخواست ہے اس دعا میں یہ بھی زریں سبق دیا گیا ہے کہ اے فرزندانِ اسلام تم آپس میں اپنے معاملات کو سلجھاتے ہوئے عفو۔ درگذر اور حلم کے جذبہ سے کام لیا کرو خدا تعالیٰ بھی تم سے درگذر فرمائے گا اپنے باہمی امور طے کرتے وقت تحمل، مساوات، اخوت، بشاشت اور محبت کے اوصاف اختیار کرو نہ کہ غیظ و غضب، بغض، کینہ رقابت اور حسد کی فضا میں تنازعہ معاملات طے ہوں اور مکر و فریب۔ دھوکہ جھوٹ اور حیلہ سازی چھوڑ دو زندگی کی مشکلات پر قابو پانے کے لئے عفو کی خوبی بہترین ذریعہ ہے جس سے باہمی محبت اور تعلقات بڑھتے ہیں اس دعا میں ہر مومن کو یہ سبق بھی دیا گیا ہے کہ توبہ کا دروازہ کھلا ہے خدا تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی تمام دعاؤں کا خلاصہ اس دعا میں آ جاتا ہے جو لیلۃ القدر میں کی جاتی ہے۔ چونکہ روزہ کی پابندیاں اور احکام اور ہر مومن سے صبر و ایثار

(باقی دیکھیے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت المصلح الموعودؓ کی طرف سے مصر اور حجازِ مقدس کے متعلق پاکیزہ جذبات کا اظہار

مکرم محمد عبدالحق صاحب مجاہد امرتسری گنج مغلپورہ

مصر اور شام اور دوسرے عرب ممالک کی جنگ جو اسرائیل کے ساتھ ہو رہی ہے فیصلہ کن مرحلہ میں داخل ہو گئی ہے۔ ہر مسلمان دردِ دل سے دعا کر رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ عربوں کو فتح عطا فرمائے آمین۔ حضرت المصلح الموعودؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آج سے ٹھیک ۳۰ سال قبل مندرجہ ذیل الفاظ میں اپنے پاکیزہ جذبات کا اظہار فرمایا ہے فرماتے ہیں:۔

"جنگ ایسے خطرناک مرحلہ میں پہنچ گئی ہے کہ اسلام کے مقدس مقامات اس کی زد میں آ گئے ہیں مصری لوگوں سے ہمیں کتنا ہی اختلاف ہو لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ وہ ہمارے خدا اور ہمارے رسولؐ اور ہماری کتاب کو ماننے والے ہیں۔ ان کی اکثریت اسلام کے خدا کے لئے غیرت رکھتی ہے۔ ان کی اکثریت اسلام کی کتاب کے لئے غیرت رکھتی ہے۔ ان کی اکثریت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے غیرت رکھتی ہے۔ اسلامی لٹریچر شائع کرنے اور محفوظ رکھنے میں یہ قوم صفِ اول میں رہی ہے۔ آج ہم اپنے مدارس میں بخاری و مسلم وغیرہ احادیث کی کتابیں پڑھاتے ہیں وہ مصر کی چھپی ہوئی ہیں اور مصری قوم اسلام کے لئے مفید کام کرتی چلی آئی ہے ...... پس مصر کی تکلیف اور تباہی ہر مسلمان کے لئے دکھ اور تکلیف کا موجب ہونا چاہیئے اور پھر مصر کے ساتھ وہ مقدس سرزمین شروع ہو جاتی ہے جس کا ذرہ ذرہ ہمیں اپنی جانوں سے عزیز ہے یہی وہ مقدس مقام ہے جہاں ہمارے آقاؐ کا مبارک وجود لیٹا ہے جس کی گلیوں میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک پڑا کرتے تھے۔ جس کے مقبروں میں آپ کے عاشق اولاد شہدا خداتعالیٰ کے فضل سے میٹھی نیند سو رہے ہیں اس دن کی انتظار میں کہ جب صور پھونکا جائے گا وہ لبیک کہتے ہوئے اپنے رب کے حضور حاضر ہو جائیں گے۔ وہ اسی جگہ مدینہ کے فاصلہ پر ہی وہ وادی ہے جس میں وہ گھر ہے جسے ہم خدا کا گھر کہتے ہیں اور جس کی طرف دن میں کم از کم پانچ بار منہ کر کے ہم نماز پڑھتے ہیں اور جس کی زیارت اور حج کے لئے جاتے ہیں جو دین کے ستونوں میں سے ایک بڑا ستون ہے۔ یہ مقدس مقام صرف چند سو میل کے فاصلہ پر ہے ان کی حفاظت کا کوئی سامان نہیں کھلے دروازوں اسلام کا خزانہ پڑا ہے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ دیواریں بھی نہیں۔ جوں جوں دشمن ان مقامات کے قریب پہنچتا جاتا ہے ایک مسلمان کا دل لرز جاتا ہے۔ کانپ اٹھتا ہے کہ نہ معلوم کل کیا ہو گا...... اس خطرناک وقت میں صرف ایک ہی ذریعہ باقی ہے وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں کہ وہ اس جنگ کو ان مقامات مقدسہ سے دور لے جائے اور اپنے فضل سے ان کی حفاظت کرے۔ اس طرح دعائیں کریں۔ جس طرح بچہ بھوک سے تڑپتا ہوا چلاتا ہے جس طرح ماں سے جدا ہونے والا بچہ یا بچہ سے جدا ہونے والی ماں آہ و زاری کرتی ہے اسی طرح اپنے رب کے حضور رو رو کر دعائیں کریں۔ کہ اے اللہ تعالیٰ تو خود ان مقدس مقامات کی حفاظت فرما اور اندرونی و بیرونی خطرات سے محفوظ رکھ جو کام آج ہم اپنے ہاتھوں سے نہیں کر سکتے وہ خداتعالیٰ کا ہاتھ کر دے اور ہمارے دل کا دکھ ہمارے ہاتھوں کی قربانیوں کا قائم مقام ہو جائے۔"

(الفضل ۲۰ر جولائی ۱۹۴۲ء)

حضورؓ نے جس مؤثر اور مخلصانہ پیرایہ میں غیرتِ اسلامی اور اپنے دردِ دل کا اظہار فرمایا اس کا آپ کے مخالفوں نے بھی کھلے بندوں اعتراف کیا ہے چنانچہ احراری اخبار "زمزم" لکھتا ہے:۔

"موجودہ حالات میں خلیفہ صاحب نے مصر اور حجاز مقدس کے لئے اسلامی غیرت کا جو ثبوت دیا ہے وہ یقیناً قابلِ قدر ہے اور انہوں نے اس غیرت کا اظہار کر کے مسلمانوں کے جذبات کی صحیح ترجمانی کی ہے۔" (۱۹ر جولائی ۱۹۴۲ء)

حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے ایک خط ۱۹۵۶ء میں رئیس جمہوریہ جمال عبدالناصر کو لکھا گیا اس کے جواب میں جمال عبدالناصر نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:۔

بخدمت ناظر امور خارجہ

آپ کے نیک پیغام کا شکر گزار ہوں جس میں جماعت احمدیہ کی طرف سے مصر کی جدوجہد کے متعلق نہایت پاکیزہ جذبات کا اظہار کیا گیا ہے جو اس نے مغربی استعمار اور یہودی خطرہ کے خلاف جاری کر رکھی ہے میں حضرت امام جماعت احمدیہ کا ممنون ہوں کہ انہوں نے مسئلہ فلسطین اور یہودی خطرہ کے بارہ میں جو اسرائیل اور اس کے مددگاروں کی طرف سے درپیش ہے اتنا فکر ظاہر فرمایا ہے اور دعائیں کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے اور ہمارے پائے ثبات کو تقویت بخشے اور مومنوں کو صحیح راستہ پر چلائے اور کلمۃ الحق پر سب کو جمع رکھے۔"

(رئیس جمہوریہ مصر جمال عبدالناصر)

اللہ تعالیٰ عربوں کو فتح عطا فرمائے۔ آمین!

محترم عبدالرحمن صاحب جنید ہاشمی کی یاد میں

مکرم جاوید ہاشمی صاحب

میرے والد محترم عبدالرحمان صاحب جنید ہاشمی ۲ر جولائی ۱۹۱۰ء کو قادیان میں پیدا ہوئے آپ کی پیدائش سے قبل آپ کی والدہ محترمہ کو ایک رؤیا دکھائی گئی جس کی تعبیر حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ نے یہ بیان فرمائی کہ "خداتعالیٰ آپ کو دو بیٹے عطا کرے گا۔ زندہ رہنے والے" حضورؓ نے آپ کا نام عبدالرحمان تجویز فرمایا اور ازراہِ شفقت ان کے علاج معالجہ کے لئے تقریباً روزانہ گھر میں تشریف لاتے رہے۔

والد محترم نے میٹرک کا امتحان تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے ۱۹۲۷ء میں پاس کیا۔ ۱۹۲۹ء میں ایف اے اور ۱۹۳۱ء میں بی اے کے امتحانات اسلامیہ کالج لاہور سے پاس کئے جہاں آپ نے تحریر و تقریر اور کھیلوں میں نمایاں مقام حاصل کیا نیز آپ نے اسی عرصہ میں علمی و ادبی رسائل میں مضامین کا سلسلہ جاری رکھا۔

گریجوایشن کے بعد کچھ عرصہ تک آپ سلسلہ احمدیہ اور حضرت المصلح الموعودؓ کی اراضی پر سندھ میں کام کرتے رہے۔ ایک عرصہ تک محترم نواب محمد احمد خان صاحب کی گلاس فیکٹری میں کام کیا اور کاروبار کی توسیع کے سلسلہ میں ہندوستان بھر کا دورہ کیا بعد میں صدر انجمن احمدیہ کی ملازمت میں آ گئے ۱۹۴۴ء میں جب قادیان میں تعلیم الاسلام کالج کا اجراء ہوا تو آپ اس کے پہلے "آفس سپرنٹنڈنٹ" مقرر ہوئے۔ اس عرصہ میں سالہا سال تک جس محنت اور دیانت داری سے اپنے فرائض سرانجام دیئے اسے طلبا اور آپ کے رفقائے کار ابھی تک یاد کرتے ہیں۔

اپریل ۱۹۵۳ء میں ہماری والدہ کا انتقال ہو گیا لیکن آپ نے ہم بچوں کی خاطر دوسری شادی نہ کی اور تمام تر مالی اور ذاتی پریشانیوں کے باوجود ہمیں بے حد شفقت و محبت اور لاڈ پیار سے پالا۔ اعلیٰ تعلیم دلائی اور بہترین اخلاقی تربیت کی۔ وہ زندگی کے ہر شعبے میں ہماری بہترین رہنمائی اور مدد کرتے رہے۔ وہ ایک عظیم باپ ہونے کے ساتھ ساتھ ہماری ماں بھی تھے اور دوست بھی۔

جولائی ۱۹۶۸ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے حکم سے آپ کی خدمات شعبہ بیت المال صدر انجمن احمدیہ کو منتقل کر دی گئیں اور جولائی ۱۹۷۱ء تک آپ بطور نائب ناظر بیت المال اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ پنشن پانے کے بعد آپ تقریباً خانہ نشین ہو گئے تھے اور صحت بھی متاثر ہو گئی تھی۔ اس لئے تبدیلی آب و ہوا کے لئے ہم انہیں کوئٹہ لے گئے مگر تقدیر الٰہی کے آگے کسی کی پیش جاتی ہے۔ یہاں ہائی بلڈ پریشر میں اضافہ ہو گیا اور وہ جانبر نہ ہو سکے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ان کے ساتھ تینوں چھوٹے بچے (دو لڑکیاں اور ایک لڑکا) تھے بزرگوار محترم محمد عبداللہ ڈار صاحب نے ان کو ہسپتال پہنچایا اور جماعت احمدیہ کوئٹہ کے تعاون سے تجہیز و تکفین اور نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ پہنچانے کا بندوبست کیا۔ خداتعالیٰ ان سب دوستوں اور بزرگوں کو جزائے خیر دے۔

ابا جان محترم کو خاندان مسیح موعود علیہ السلام اور خاص طور پر حضور اقدس حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث سے محبت و عقیدت تھی۔ ۱۹۲۷ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے تعلیم الاسلام ہائی سکول اور مدرسہ احمدیہ کے طلباء میں جذبہ اخوت پیدا کرنے کے لئے تحریک کی تو اس اخوت کے سلسلہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث) کے لئے میرے اباجان کو پسند فرمایا۔ اس رشتے کو جانبین نے ہمیشہ نبھایا چنانچہ اسی تعلق کی بنا پر میری ہمشیرہ فائقہ فردوس کی شادی کے انتظامات حضور اقدس حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نے بہ نفسِ نفیس خود فرمائے اور آئندہ کے لئے ہمیشہ سرپرستی و شفقت کا وعدہ فرمایا۔ آپ حضور کے ساتھ سیر و شکار کے پروگراموں میں شریک ہوتے۔ حضور ایدہ اللہ کے صاحبزادگان کو پڑھانے کا شرف بھی حاصل ہوا۔

ابا جان ادب کا بڑا اعلیٰ اور پاکیزہ ذوق رکھتے تھے۔ سکول کے زمانے میں ہی ان کی کہانیاں بچوں کے اخبارات اور رسائل (پھول۔ گلدستہ وغیرہ) میں شائع ہوتی تھیں۔ تعلیم الاسلام کالج کے میگزین "المنار" کی ہمیشہ علمی معاونت کرتے رہے اور اس کے پرنٹر و پبلشر کے فرائض سرانجام دیتے رہے اس کے علاوہ "خالد" "مصباح"۔ "الجامعہ" اور دیگر رسائل کے لئے نہایت مفید تحقیقی مضامین آخر وقت تک لکھتے رہے۔ انگریزی مضامین کے تراجم بھی وقتاً فوقتاً کرتے رہے

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اباجان کو اپنے قرب میں بلند درجہ عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ (آمین!)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

اس بات کا خیال رکھیں کہ ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا ان کا اہم فرض ہے۔ جن مجالس نے ابھی تک ماہ ستمبر کی رپورٹ نہیں بھجوائی وہ جلد بھجوانے کی سعی فرمائیں!

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲ نومبر کی صبح سے شروع ہو جائے گا۔ پروگرام ہر لجنہ کو بھجوایا جا چکا ہے جسے نہ ملا ہو وہ اطلاع دے کر منگوا لے یا یہاں آ کر حاصل کرے۔ ہر شہر سے ۲۵ ممبر پر ایک نمائندہ کو شمولیت کی اجازت ہے۔ آتے ہی اپنا ٹکٹ منظوری اور کھانے کا ٹکٹ حاصل کریں۔ قیام کا انتظام مندرجہ ذیل طریق پر ہوگا نوٹ کریں۔

قیام گاہ جامعہ نصرت۔

لاہور شہر۔ گوجرانوالہ شہر۔ جہلم شہر۔ ساہیوال شہر۔ کراچی۔ اسلام آباد پشاور مردان۔ حیدر آباد شہر۔ ایبٹ آباد۔ کوئٹہ۔ لائل پور شہر۔ کیمبل پور۔ دفتر لجنہ اماء اللہ۔ سیالکوٹ شہر۔

قیام گاہ نصرت گرلز ہائی سکول۔

شیخوپورہ شہر و ضلع۔ سرگودھا شہر و ضلع۔ جھنگ شہر و ضلع۔ گجرات شہر و ضلع۔ ملتان شہر و ضلع۔

نیز ضلع گوجرانوالہ ضلع لائل پور ضلع ساہیوال ضلع ملتان اور ضلع سیالکوٹ اور صوبہ سندھ کی خواتین کی رہائش کا انتظام بھی نصرت گرلز سکول میں ہی ہوگا۔ ہر خاتون کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی لجنہ کی تصدیق ساتھ لائے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ولادت

۱۔ میرے لڑکے عزیزم عبدالباسط صاحب سلمہ اللہ کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام عظمیٰ نازی رکھا گیا ہے۔ احباب بچی کی صحت و سلامتی درازیٔ عمر نیک اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کی دعا فرمائیں۔

(عبدالسمیع آف کویت حال باسط منزل دارالرحمت شرقی ب۔ ربوہ)

۲۔ اللہ تعالیٰ نے میرے چھوٹے بھائی نسیم احمد صاحب آف لائل پور کو مورخہ ۳۱ اگست بروز جمعہ کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود چوہدری فضل احمد صاحب مینجر لطیف نگر فارم کا پوتا اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب چوہدری والا چک ۱۰۸ کا نواسہ ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(نعیم احمد ابن چوہدری فضل احمد صاحب حیدر آباد۔ سندھ)

پتہ درکار ہے

مکرمہ فضل بی بی صاحبہ بنت محمد حشمت خان صاحب وصیت ۱۹۴۲۲ سابق سکونت کوٹھی البشریٰ ربوہ ضلع جھنگ کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر موصیہ خود پڑھیں یا کسی کو ان کا پتہ معلوم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

دانت اچھے صحت اچھی
اپنے دانتوں کا معائنہ کیجئے!
اگر پائیوریا کی تکلیف ہو تو ایلبی پائیوریا یا ادرک دانتوں کے گھن کی تکلیف ہو تو ایلبی کیریز استعمال کریں۔ فی کورس ۱۰/- روپے،
دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں
لیبورٹری ہومیو ایلبین کمپنی رجسٹرڈ لالوکھیت کراچی
ہیڈ آفس ڈاکٹر راجہ ہومیو انڈسٹریز کمپنی ربوہ فون ۱۰۷

درخواست دعا

اخویم ذی اکرم عبداللطیف صاحب فاضل کچھ دنوں سے علیل چلے آ رہے ہیں موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(مختار احمد صدر جماعت احمدیہ چک ۱۹۸ جنوبی۔ ربوہ)

بقیہ صفحہ ۳

ضبط نفس حلم اور اعتدال کا مظاہرہ کرتے ہیں اور ان تمام مکارم و محاسن کے لئے مکمل اصطلاح صوم ہے اس لئے انتہائی بد قسمت ہے وہ شخص جو اسی بابرکت ماحول اور ان پاکیزہ ایام اور سب سے بڑھ کر اس لیلۃ القدر کے فضائل خصوصی سے کوئی حقیقی فائدہ نہ اٹھائے کون کہہ سکتا ہے کہ کسی بھائی کو دوسرا رمضان دیکھنے کا اتفاق ہو یا نہ ہو

دقات قلب المرء قائلۃ لہ
ان الحیوۃ دقائق و ثوانی

دل کی دھڑکنیں انسان کو مخاطب کرتی ہیں کہ زندگی چند منٹوں اور سیکنڈوں کا نام ہے!

بچت
کے لئے موزوں ترین
قومی بچت کی اسکیمیں
- انعامی بانڈز
- خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹس
- نیشنل ڈپازٹ سرٹیفکیٹس
- ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹس
- پوسٹ آفس سیونگز بینک
- پوسٹل لائف انشورنس
کسی بھی پوسٹ آفس یا قومی بچت کے مرکز میں تشریف لائیے!
قومی بچت
NATIONAL SAVINGS
NATION... 965-G

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مومن کا قدم ہمیشہ آگے بڑھتا ہے

مجلس خدام الاحمدیہ کا اکتیسواں (۳۱) سالانہ اجتماع

۲-۳-۴ نومبر ۱۹۷۳ء

بروز جمعہ - ہفتہ - اتوار

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۵ اکتوبر ۷۳ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا ہے:-

"خدام الاحمدیہ کا اجتماع جو رمضان کے بعد جلد منعقد ہوگا مجالس اور خدام کی پچھلے سال سے کہیں زیادہ نمائندگی ہونی چاہئیے اس لئے ضروری ہے کہ مومن کا قدم ہمیشہ آگے بڑھتا ہے پیچھے نہیں ہٹا کرتا۔"

قائدین ضلع کوشش کریں کہ ان کے ضلع سے گزشتہ سال سے زیادہ مقامات سے نمائندگی ہو اور مقامی مجالس کوشش کریں کہ ان کے گزشتہ سال زیادہ نمائندے اجتماع پر تشریف لائیں اس طرح ہمارا قدم آگے بڑھ سکتا ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار اللہ اور تحریک جدید

تحریک جدید کے آغاز میں ہی سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت کی ذیلی تنظیموں کو تحریک جدید سے بھرپور تعاون کرنے کی تلقین فرمائی تھی مگر انصار اللہ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حسب ذیل الفاظ میں خصوصی طور پر مکلف فرمایا ہے۔ جو انصار اللہ کی خصوصی توجہ کے مستحق ہیں فرمایا:-

۱- "دفتر دوم کی ذمہ داری آج میں انصار اللہ پر ڈالتا ہوں۔"

۲- "حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کے ذمہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق جو کام لگایا ہے وہ بڑا ہی اہم اور بڑا ہی مشکل ہے ..... آج اللہ تعالیٰ نے جو یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ پھر سے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کر دے گا۔ یہ مجلس (مجلس انصار اللہ) اس وعدہ کو پورا کرنے کے لئے جدوجہد کرے۔"

تحریک جدید کا مالی سال ختم ہو رہا ہے اور نئے سال کا آغاز ہونے والا ہے۔ لہذا ہمارے انصار اللہ بھائیوں کو چاہئیے کہ وہ اپنی ذمہ داری کا پورا پورا احساس رکھتے ہوئے تحریک جدید سے بھرپور تعاون کریں۔ اور اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے لئے اپنی تمام تر استعدادیں استعمال میں لائیں اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ٹکٹ سٹیج بر موقعہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ (خواتین) ۱۹۷۳ء کے موقعہ پر سٹیج ٹکٹ حاصل کرنے کا استحقاق صرف مندرجہ ذیل خواتین کو حاصل ہے۔

۱- صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خواتین خاندان مسیح موعودؑ

۲- ایسی لجنہ کی صدر صاحبہ جن کی طرف سے سارا سال چندہ لجنہ اور رپورٹ آتی رہی ہو نائب صدر مجالس کی عہدیدار کو ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔

۳- اہلیہ امیر جماعت ہائے ضلع ۴- بیرون پاکستان سے آنے والی خواتین

۵- لجنہ کی پرانی اور مخلص کارکن خواتین جنہوں نے اچھا کام کیا ہو۔

ہر ٹکٹ حاصل کرنے والی خاتون کو ٹکٹ لینے سے پہلے دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سے تصدیق کرانی ہوگی کہ وہ واقعی ٹکٹ سٹیج کی مستحق ہیں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

مصر اور اسرائیل کے درمیان جنگ بند ہو گئی

شام نے جنگ بندی کے بارے میں تاحال کوئی اعلان نہیں کیا

جنگ بندی کے فوراً بعد سلامتی کونسل کی ۱۹۶۷ء کی قرارداد پر عملدرآمد کرایا جائیگا

قاہرہ ۲۳ اکتوبر۔ مصر اور اسرائیل سلامتی کونسل کی اپیل پر جنگ بندی پر رضامند ہو گئے ہیں۔ البتہ شام کا ردعمل ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا۔ صدر سادات نے کل اپنی فوجوں کو حکم دیا کہ وہ آج شب ۹ بجکر ۵۰ منٹ پر جنگ بند کر دیں۔ یہ فیصلہ سلامتی کونسل کی اس قرارداد کے مطابق کیا گیا ہے جو کل کونسل نے اپنے ایک ہنگامی اجلاس میں منظور کی۔ صدر سادات نے یہ بھی کہا کہ مصر جنگ بندی پر رضامند ہے بشرطیکہ اسرائیل بھی جنگ بند کر دے۔

ادھر تل ابیب سے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل نے اپنی فوجوں کو جنگ بندی کا حکم دے دیا ہے ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا کہ جنگ اس شرط پر بند کی جائے گی اگر مصر بھی جنگ بند کر دے۔ اسرائیل کا یہ اعلان مصر کی طرف سے جنگ بندی کے اعلان کے بعد کیا گیا۔ شام نے جنگ بندی کے بارے میں کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا۔ دمشق سے اے پی پی کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ عرب دارالحکومتوں بالخصوص قاہرہ اور دمشق میں صلاح مشورے ہو رہے ہیں۔ نامہ نگار کے مطابق ان ممالک کے عوام کے حوصلے بہت بلند ہیں۔ مصر اور اسرائیل کے درمیان کل رات تقریباً دس بجے جنگ بند ہو گئی۔ دونوں ملکوں نے سلامتی کونسل کی اس قرارداد کو منظور کر لیا ہے جسے روس اور امریکہ نے مشترکہ طور پر پیش کیا تھا۔

عراق نے مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی کی کونسل کی قرارداد مسترد کر دی ہے ایجنسی نے ایک سرکاری ترجمان کے حوالے سے بتایا ہے کہ حکمران سوشلسٹ بعث پارٹی کی علاقائی کمان کے ایک مشترکہ اعلان میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ عراق جنگ بندی یا اسرائیل کے ساتھ بات چیت میں خود کو فریق تصور نہیں کرتا۔ عراقی ترجمان نے کہا کہ جنگ بندی سے قبل جو مذاکرات ہوئے ہیں عراق ان میں فریق نہیں بنا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ عراق حکومت اسرائیل کے ساتھ مصالحتی بات چیت یا قرارداد کی منظوری یا اسلحہ کے معاہدہ کے سلسلہ میں بھی کبھی فریق نہیں رہی۔ اور نہ ہی آئندہ وہ اس قسم کی بات چیت میں حصہ لے گی۔

اُردن نے بھی سلامتی کونسل کی قرارداد منظور کرنے کا اعلان کیا لیکن اس کے وزیراعظم نے اعلان کیا ہے کہ اس کی جو فوجیں شام کے محاذ پر شامی کمان کے تحت خدمات بجا لا رہی ہیں وہ بدستور شامی کمان کے تحت ہی مصروف کار رہیں گی۔

سلامتی کونسل نے روس اور امریکہ کی مشترکہ قرارداد منظور کی اس میں مصر، شام اور اسرائیل سے کہا گیا ہے کہ وہ فی الفور جنگ بند کر دیں اسی قرارداد کو اسرائیل اور مصر نے بھی منظور کر لیا ہے

درخواست دعا

سلسلہ احمدیہ کے دیرینہ خادم محترم جناب ملک فضل حسین صاحب کراچی اور لاہور میں مقیم اور زیر علاج رہنے کے بعد ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ آپ ہنوز صاحب فراش ہیں۔

احباب جماعت رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم ملک صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے آپ کو صحت و عافیت کے ساتھ تادیر زندہ و سلامت رکھے نیز آپ کے بڑے صاحبزادے مکرم محمد صدیق صاحب بھی دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے بھی دعا کریں۔